کتب بینی کی افادیت دورِ جدید میں

حارث حمزہ لون

ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو، دیوی اہلیہ وشو ودیالیہ اندور (ایم۔پی)

کتاب ہماری ناصح، مشفق، مخلص اور بہترین معلم ہے۔کتاب ہمیں دنیا کے نشیب وفراز سے واقف کراتی ہے۔خطرات ومشکلات سے آگاہ کرتی ہے۔زندگی کی دشواریوں اور تاریک راہوں میں ہماری رہنمائی کر کے ہمیں منزلِ مقصود تک پہنچاتی ہے۔کتاب وہ خزانہ ہے جس کے ذریعہ ہم ان بزرگوں سے ملتے ہیں جو ہمارے لیے علم کی لازوال دولت محفوظ کر گئے۔ وہ بزرگ جنھوں نے دنیا کو دیکھا اور آزمایا ہے۔جنھوں نے دنیا کی تلخیوں کے گھونٹ پیے، ملک ملک کی خاک چھانی ہے۔قوانین قدرت کا مطالعہ کیا اور برسوں کے غور و خوض کے بعد فطرت کے در پردہ راز دریافت کئے، جنھوں نے تحقیق وتفتیش کے میدان میں سردھڑ کی بازی لگا دی ہے۔مشاہدات اور تجربات کے ذریعہ فلاح و بہبود کے راستے معلوم کئے۔

کتاب ہماری سچی رفیق اور حقیقی دوست ہے۔ ہماری تنہائی میں مونس اور رنج وغم کی شریک ہے۔یہ ایک مخلص دوست کی طرح ہے جو سفر میں، دن میں، رات میں، ہر وقت، ہر جگہ اور ہر حال میں ہمارا ساتھ دینے کو تیار ہے۔دنیا کا کون سا ایسا معاملہ ہے جس کے لیے ہم کتاب سے مدد نہ لے سکیں۔کتاب ایک جامِ جہاں نما ہے جو گھر بیٹھے ملک ملک کی سیر کراتی ہے۔

کتابوں کے مطالعہ سے خیالات میں وسعت آتی ہے۔دماغی قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔دل ودماغ روشن ہوتے ہیں۔زندگی کی کوئی بھی الجھن ہو، کتابوں سے دور ہو جاتی ہے۔کتاب وہ گلستاں ہے جس میں سدا بہار پھول کھلتے ہیں جو موسمی تغیر سے محفوظ ہوتے ہیں۔ اس سدا بہار علمی چمن میں رنگ برنگے خوشنما ہزاروں قسم کے پھول موجود ہیں اس کے ہر پھول میں نیا رنگ اور ہر رنگ میں ایک نیا حسن ہے۔اس کے ہر پھول میں ایک پھل اور ہر پھل میں بلا کا لطف اور ذائقہ ہے۔یہ ہر خاص وعام کے لیے ہے۔اس کا کوئی وقت نہیں، یہ چمن ہر وقت کھلا رہتا ہے۔جب جس وقت جو چاہے سیر کرسکتا ہے۔

کتاب ہماری رہبر اور ہادی ہے، وہ بہترین نگراں بھی ہے اور اعلیٰ معلم بھی ہے۔غرض کہ کتاب دنیا کی ہر چیز سے آگاہ کرتی ہے۔یہ ایسی ہمدرد اور رفیق ہے جو ہمیں زندگی کی ٹھوکروں سے بچاتی ہے اور راہِ مستقیم دکھاتی ہے۔کتاب ہماری بے لوث خدمت کرتی

ہے۔خودغرض دوستوں کی طرح نہ منھ پر خوشامد نہ پیٹھ پیچھے برائی، نہ میٹھی چھری بن کر دل پر وار کرتی ہے اور نہ آستین کا سانپ بن کر ڈستی ہے بلکہ وفادار دوست کی طرح محوِ خدمت رہتی ہے۔کتاب ہمیں آسمانوں کی سیر کراتی ہے، کبھی زمینوں کے پوشیدہ حالات کی خبر دیتی ہے، کبھی فلک بوس پہاڑوں پر لے جاتی ہے۔ کبھی سمندروں کی عمیق گہرائیوں میں لے جاتی ہے اور کبھی میدانوں میں دوڑاتی ہے۔ وہ ماضی اور حال کا آئینہ ہے اور مستقبل کی کنجی ہے۔

کتابوں کے انتخاب میں ہمیں بڑی ہوشیاری سے کام لینا چاہیے۔ ہر کتاب مطالعہ کے لیے اچھی نہیں ہوتی۔کتاب کو پرکھنے کے لیے عقل وفہم کی کسوٹی بڑی اہم ہے۔ بغیر اس کسوٹی کو پرکھے ہوئے کتابوں کا مطالعہ کرنا بڑی نادانی ہے، اُس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے جس سے دل و دماغ میں نیک اور شریفانہ خیالات کی تعمیر ہو، طلبا کو بھی کتاب کے انتخاب میں بڑی ہوشیاری سے کام لینا چاہیے۔کتابوں کے ذوق اور انتخاب سے کسی کی طبیعت کا اندازہ بخوبی کیا جاسکتا ہے۔اچھے ذوق وشوق والے لوگ اعلیٰ قسم کی کتابیں پڑھتے ہیں۔

مختصر یہ کہ ہم اچھی کتابوں کے پڑھنے کی عادت ڈالیں تو وہ یقیناً ہماری بہترین معلم اور سچی رہنما ہوسکتی ہیں اسی لیے ہمیں زیادہ تر تاریخی، سفرنامے، دیگر ممالک کے حالات، بلند پایہ شعرا کا کلام، مشہور ادیب اور انشاء پردازوں کے مضامین کا مطالعہ اور ان سے نئے نتائج اخذ کریں تاکہ دنیا میں کامیاب اور آخرت میں سُرخ رو ہوں۔

□□□

آپ کے ذوقِ مطالعہ کی تسکین کا ضامن

ایوانِ اردو دہلی

ہر ماہ منتخب موضوعات پر اعلیٰ تحقیقی، تنقیدی اور معلوماتی مضامین اور تخلیقی ادب کی تمام اہم اصناف کی مکمل نمائندگی ملک اور بیرونِ ملک کے نئے پرانے اہلِ قلم کے تعاون سے

قیمت: فی شمارہ: پندرہ روپے **زرِ سالانہ**: ایک سو پچاس روپے

خط وکتابت اور ترسیل زر کا پتہ

ناشر: اردو اکادمی، دہلی، سی۔پی۔او۔بلڈنگ، کشمیری گیٹ، دہلی۔۱۱۰۰۰۶

Phone: 23865436, 23863858, 23863566, 23863697, Fax: 23863773